جناب چیئرمین: آپ کو آج پتہ چلا ہے کہ ایک صدی پرانا مسئلہ ہے!

چوہدری شفاعت خان چوہان: نہیں، مجھے بھی تقریباً پچاس سال سے اس کا پتہ ہے۔

پاکستان کا قیام اسلام کے نام پر واقع ہوا تھا، عمل میں آیا تھا۔ مسلمانان ہند نے ووٹ دیے تو پاکستان قائم ہوا، حالانکہ مسلم لیگی حکومت جس نے پاکستان اسلام کے نام پر قائم کیا تھا، وہ بھی اس مسئلہ کو حل کرنے سے قاصر رہی تھی۔ اس کے بعد مختلف جماعتیں اس ملک پر حکمرانی کرتی رہیں۔ ۱۹۵۸ء تک، لیکن وہ بھی اس مسئلہ کو حل کرنے سے قاصر رہی ہیں، حالانکہ تمام کے تمام ایسے ہی مسلمان تھے جیسے اب پاکستان میں بستے ہیں۔ اس کے بعد جس وقت آمریت کا دور آیا تو ان کے پاس زیادہ اختیارات بھی تھے۔ باوجود اس کے مارشل لاء دور میں بھی اس مسئلہ کو حل نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۱ء میں جس وقت قائد عوام کی قیادت میں پیپلز پارٹی کی حکومت اس ملک میں آئی تو بہت سے مسائل سامنے آئے جو ورثے میں ملے تھے۔ ان میں سے جو سب سے پہلا کام قائد عوام نے اپنی اکثریتی پارٹی کے تعاون اور باقی ملک کے تعاون کے ساتھ کیا وہ یہ تھا کہ مسلمانان عالم کے کھوئے ہوئے اس وقار کو حاصل کرنے کے لیے انھوں نے اسلامی ممالک میں اتحاد پیدا کرنے کے لیے Summit بلائی جو ایک بہت بڑا کارنامہ اسلامی اتحاد کے سلسلہ میں ہے۔ اس کے بعد یہ ایک صدی پرانا مسئلہ بھی قائد عوام، اس کی اکثریتی پارٹی، دوسری معاون پارٹیوں اور اس کے بعد عوام کے تعاون کے ساتھ اس مسئلہ کو بھی آج حل کیا جا رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے عوام کی خواہشات اور مسلمانوں کی خواہشات کے مطابق حل ہوگا۔

اس سلسلہ میں میں ایک عرض کرنا یہاں ضروری سمجھتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مرزا جھوٹا نبی تھا اور اس ایوان میں یہ ثابت ہو گیا ہے۔ اس کے ماننے والوں کو

اقلیت قرار دینے کے لیے میرا خیال ہے کہ ہم فیصلہ کرسکیں گے لیکن میں اس سلسلہ میں ایک بات عرض کروں گا کہ وہ چند بلکہ ۱۱۳ نام نہاد فتوے جاری کرنے والے علماء جنھوں نے پیپلز پارٹی اور اس کے قائد کو ۱۹۷۰ء میں کافر قرار دیا تھا..........

Mr. Chairman: Not allowed.

چوہدری شفاعت خان چوہان: وہ بھی جھوٹے ہیں۔

Mr. Chairman: Not allowed, not allowed.۔ بالکل نہیں۔

چوہدری شفاعت خان چوہان: کم سے کم ایک بات میں عرض کروں گا۔

جناب چیئرمین: کم سے کم ایک دن ضرور خیال رکھیں۔ یہ سیاست چلتی رہے گی۔

چوہدری شفاعت خان چوہان: اس کے ساتھ ساتھ میں یہ عرض کروں گا کہ مسلمانوں میں جو آج اتحاد قائم ہے، کم سے کم فتووں کے سلسلے میں بھی آئین میں یہ پابندی لگا دی جائے کہ کوئی مسلمان کسی فرقے کو کافر قرار نہ دے۔

جناب چیئرمین: اگر ایسی تقریریں ہوئیں تو پھر اتحاد نہیں رہے گا۔

چوہدری شفاعت خان چوہان: جہاں تک اس موجودہ مسئلے کا تعلق ہے..........

(مداخلت)

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔ That's all. حکیم محمد سردار خان!

(Not present)

میاں محمد عطا اللہ: سر! اٹارنی جنرل..........

جناب چیئرمین: جی ابھی آ رہے ہیں۔ Attorney-general will complete his arguments.

ایک رکن: کل کا پروگرام کیا ہے؟